سوال

(266) بیوہ کا آگے شادی کرنے کے بعد ترکہ میں حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنامی ایک شخص اپنے پیچھے دوبیٹے اورایک بیٹی چھوڑکر فوت ہوا،ان میں سے ایک لڑکے اور لڑکی کی شادی کردی گئی، زید کی جائیداد تقسیم ہونے سے پہلے شادی شدہ بیٹا اوربیٹی کسی حادثہ میں لاولد فوت ہوگئے ،اب دریافت طلب مسئلہ یہ ہے کہ لڑکے کی بیوی اور لڑکی کے خاوند کوزید کی جائیداد سے کوئی حصہ ملے گا جبکہ لڑکے کی بیوی نے آگے شادی کرلی ہے قرآن وحدیث کے مطابق فتویٰ درکارہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسئولہ میں لڑکے کی بیوی اور لڑکی کا خاوند براہِ راست زید کی جائیداد سے کوئی حصہ نہیں لے سکتے ،البتہ زید کی وفات کے بعد اس کے بیٹے یا بیٹی کو جوحصہ ملے گا اس حصہ سے بیوی 1/4اورخاوند1/2 کا حقدارہے جس کی تفصیل یوں ہے کہ زید کی جائیداد کے پانچ حصے بنادیئے جائیں۔ دوحصے فی لڑکے اورایک حصہ فی لڑکی کے حساب سے تقسیم کردیا جائے گویاایک لڑکے کو کل جائیداد کا2/5اورلڑکی کوکل جائیداد کا1/5ملے گا۔ اب بیوہ کواپنے خاوند کے حصہ رسدی 2/5 سے چوتھائی حصہ دیاجائے گا اسی طرح خاوند کواپنی بیوی کے حصہ رسدی 1/5 سے نصف دیا جائے گاچونکہ وراثت کی اصطلاح میں مسئلہ کا تعلق مناسخہ سے ہے جس میں تقسیم در تقسیم ہوتی ہے،اس لئے یہاں دودفعہ تقسیم ہوگی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

زید کی وفات کے بعد پہلی تقسیم اس طرح ہوگی کہ بیٹے کوبیٹی کے مقابلہ میں ڈبل حصہ دیا جائے گا،یعنی ہربیٹے کو2/5اوربیٹی کو1/5دیاجائے۔ اس کے بعد شادی شدہ بیٹے اوربیٹی کا حصہ دوبارہ تقسیم ہوگا،اس سے بیوہ اورلڑکی کے خاوند کا حصہ نکال کرباقی دوسرے بیٹے کومل جائے گا اس دوسری تقسیم کے دواجزاہیں:

(الف)بیٹے کاحصہ جو2/5ہے وہ بیوی اوربھائی کے درمیان تقسیم ہوگا۔ بیوہ کا حصہ2/5کا2/20=1/4ہے اورباقی6/20=2/5-2/20متوفی کے بھائی کوملے گا۔ واضح رہے کہ بھائی کواپنے باپ سے بھی2/5ملاتھا اوراب فوت شدہ بھائی کی جائیداد سے بیوہ کا حصہ نکالنے کے بعد6/20ملاہے اس طرح اسے14/20ملا۔

(ب) بیٹی کاحصہ جو1/5ہے وہ اس کے خاوند اوربھائی کے درمیان تقسیم ہوگا۔ خاوند کاحصہ1/5کا1/2=1/2اورباقی1/10=1/5-1/10اس کے بھائی کوملے گا۔ سہولت کے پیش نظر ہم زید کی جائیداد کے کل بیس حصے کریں گے جن سے آٹھ،آٹھ حصے دونوں بیٹوں اورچارحصے بیٹیوں کودیے جائیں گے،پھر فوت شدہ بیٹے کے آٹھ حصوں سے چوتھائی حصہ بیوہ کااورباقی چھ حصے اس کے بھائی کوملیں گے۔ اسی طرح فوت شدہ بیٹی کے چارحصوں سے نصف،یعنی اس کے خاوند کواورباقی دوبھائی کوملیں گے گویامرنے والے کی

بیوی کو دو حصے مرنے والی کے خاوند کو دو حصے اور بیس حصوں سے باقی سولہ زید کے زندہ بیٹے کو ملیں گے ۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:282